دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

عزاداری کے احکام - 15 /Sep/ 2018

عزاداری کے احکام

س۱: کیا جائز ہے کہ محرم کے ایام میں مخیر حضرات سے رقم جمع کر کے اسے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے اور اس کا ایک حصہ قاری قرآن، مرثیہ خواں اور خطیب کو دیں اور باقی بچ جانے والی رقم کو مجلس کے انعقاد میں خرچ کیا جائے؟

ج۔ اگر عطیات دینے والوں کی موافقت اور رضایت کے ساتھ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

س۲: کیا ایام فاطمیہ کی عزاداری سے بچ جانے والی اضافی رقم کو محرم میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟

ج۔ اگر مخصوص نذر نہ کی گئی ہو کہ عزائے فاطمیہ میں خرچ ہو یا ہدیہ کرنے والوں کی نظر کے برخلاف نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

س۳: جو رقم اور اموال مجالس امام حسین علیہ السلام کے اخراجات کے طور پر چندہ کیے گئے ہوں، ان سے بچ جانے والی رقم اور اموال کو کن چیزوں میں خرچ کرنا چاہئے؟

ج۔ باقی بچ جانے والی رقم اور اموال کو ہدیہ کرنے والوں سے اجازت لے کر نیک کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے یا انہیں آئندہ کی مجالس عزا کے اخراجات کے لئے رکھا جاسکتا ہے۔

س۴: کیا عزاداری کی رسومات کے لئے بیت المال کے اموال میں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے؟

ج۔ کلی طور پر اس قسم کے امور متعلقہ ادارے کے قوانین و ضوابط کے تابع ہیں اور ان کی خلاف ورزی جائز نہیں ہے۔ اگر قوانین و ضوابط کے مطابق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

س۵: کیا عزاداری کی رسومات میں مسجد کو سیاہ پوش کرنا اور کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے؟

ج۔ خاندان عصمت و طہارت علیہم السلام کی عزاداری کے ایام میں شعائر الہی کی تعظیم اور حزن و غم کے اظہار کی غرض سے مسجد کو سیاہ پوش کرنا اور کالے کپڑے پہننا ثواب الہی کا باعث ہے.

س۶: کیا عزاداری کے ایام میں سر اور پیشانی پر خاک ملنے میں کوئی اشکال ہے؟

ج۔ اگر معمول کے مطابق اور اس انداز میں ہو کہ عرفی اعتبار سے عزاداری میں حزن و غم کے مظاہر میں سے شمار ہوتا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

س۷: امام بارگاہ کی عمارت سے قرائت قرآن اور مجالس حسینی کی بہت بلند آواز نشر کی جاتی ہے اور شہر کے باہر بھی سنائی دیتی ہے یہ کام ہمسایوں کے سکون میں خلل پڑنے کی وجہ بن گیا ہے اور امام بارگاہ کی انتظامیہ اور خطباء کا اصرار اس عمل کو جاری رکھنے پر ہے، اس عمل کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگرچہ امام بارگاہ میں مناسب وقتوں میں دینی شعائر کی رسومات برپا کرنا بہترین کاموں اور مستحبات مؤکدہ میں سے ہے لیکن واجب ہے کہ منعقد کنندگان حتی الامکان ہمسائیوں کی ایذاء اور ان کی آسائش میں خلل اندازی سے پرہیز کریں، اگرچہ لاوڈ اسپیکر کی آواز کم کرنے اور اس کا رخ امام بارگاہ کے اندر کی طرف موڑنے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

س۸: امام بارگاہوں اور بیشتر علاقوں میں، خاص طور پر دیہاتوں میں اس بناء پر کہ قدیمی روایات میں سے ہے، شبیہ خوانی کی رسومات منعقد کی جاتی ہیں جو بعض اوقات لوگوں کے دلوں پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہیں، ان رسومات کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر شبیہ خوانی کی رسومات جھوٹ اور باطل چیزوں پر مشتمل نہ ہوں، کسی برائی اور مفسدہ کا باعث بھی نہ ہوں اور وقت کے تقاضوں کو دیکھتے ہوئے مذہب حقہ کے وہن کا سبب بھی نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہےلیکن در عین حال بہتر ہے کہ ان کی بجائے وعظ و ہدایت اورمصائب حسینی کی مجالس اور مرثیہ خوانی برپا ہو۔

س۹: بعض دینی انجمنوں میں ایسے مصائب پڑھے جاتے ہیں جو کسی معتبر "مقتل" میں نہیں پائے جاتے اور نہ ہی کسی عالم اور مرجع سے سنے گئے ہیں اور جب ان مصائب کے پڑھنے والوں سے ان کے ماخذ کے بارے میں سوال کیا جائے تو جواب دیتے ہیں کہ "اہل بیت (علیہم السلام) نے اس طرح ہمیں سمجھایا ہے یا اس طرح ہماری ہدایت کی ہے" اور یہ کہ کربلا کا واقعہ فقط کتب مقاتل اور قول علماء میں نہیں پایا جاتا بلکہ ذاکر اور خطیب کے لئے بعض اوقات الہام اور مکاشفہ کے ذریعے امر واضح ہوجاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا اس طرح

مذکورہ واقعات کا نقل کرنا صحیح ہے؟ اور صحیح نہیں ہے توسننے والوں کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج۔ مذکورہ طور پر بغیر کسی مستند روایت یا ثابت شدہ تاریخ کے ماخذ کے واقعات نقل کرنے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے، ہاں اگر بیان حال کے عنوان سے نقل کیا جائے اور اس کا جھوٹا ہونا معلوم نہ ہو تو نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور سامعین کی ذمہ داری نہی از منکر کرنا ہے اگر نہی از منکر کا موضوع اور شرائط موجودہوں۔

س ۱۰: کیا عورت کا مجالس عزاء سے خطاب کرنا جائز ہے جبکہ اسے علم ہو کہ نامحرم اس کی آواز سنیں گے؟

ج۔ اگر مفسدہ کا خوف ہو تو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

س۱۱: یہ دیکھتے ہوئے کہ مردوں اور خواتین کے بیٹھنے کی جگہ ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہو تو مردوں کے لئے عزاداری اہل بیت علیہم السلام میں ہونے والے نامحرم خواتین کے نالہ و گریہ زاری کی آواز کو سننے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ جب تک کسی برائی اور مفسدہ کا حامل نہ ہو تو بذات خود کوئی حرج نہیں ہے۔

س۱۲: ماتم اور سینہ زنی میں اس شرط کے ساتھ کہ کوئی نامحرم نہ ہو، کپڑے اتارنے میں کوئی حرج ہے؟

ج۔ سزاوار ہے کہ عزاداری مرسوم اور روایتی انداز میں منعقد کی جائے جو کہ لباس پہن کر انجام دی جاتی تھی۔

س۱۳: کیا عزاداری میں جسم کو چوٹ پہنچانا جائز ہے؟

ج۔ عزاداری میں اپنے آپ کو چوٹ پہنچانا اگر قابل توجہ اور اعتنا کے لائق نقصان اور ضرر کا حامل ہو یا مذہب یا مومنین یا معصومین علیہم السلام کی عزاداری کی بدنامی (وہن و توہین) کا باعث ہو تو جائز نہیں ہے۔ بہرحال بہتر ہے کہ مومنین معصومین علیہم السلام اور خاص طور پر سید و سالار شہیدان حضرت ابا عبد اللہ الحسین علیہ السلام کی عزاداری کے آداب کا خیال رکھیں۔

س۱۴ :تیز تیز اور مسلسل چیختے ہوئے آئمہ علیہم السلام کا ذکر کرنا جائز ہے؟

ج۔ اگر مذہب یا معصومین علیہم السلام کی عزاداری کی توہین کا باعث نہ ہو تو بذات خود کوئی حرج نہیں ہے۔

س۱۵: کیا عزاداری میں من سگ حسینم (میں حسین علیہ السلام کا کتا ہوں) جیسے الفاظ کا استعمال کرنے میں کوئی حرج ہے؟

ج۔ ان الفاظ کا زبان پر لانا مناسب نہیں ہے اور ہر صورت میں بہتر ہے کہ مومنین معصومین علیہم السلام اور خاص طور پر سید و سالار شہیدان حضرت ابا عبد اللہ الحسین علیہ السلام کی عزاداری کے آداب کا خیال رکھیں۔

س۱۶:عزاداری میں آلات موسیقی کے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟ مثلاً آرگن (موسیقی کا آلہ ہے جوکہ پیانو سے شباہت رکھتا ہے) اور دف وغیرہ؟

ج۔ آلات موسیقی کا استعمال عزاداری سید الشہداءمیں مناسب نہیں ہے، بلکہ عزاداری کو اسی طرح انجام دینا چاہیے جیسے کہ قدیم زمانہ سے رائج ہے۔

س۱۷: اگر مجالس عزاءمیں شرکت کرنے سے بعض واجبات ترک ہوجاتے ہوں مثلاً صبح کی نماز قضا ہوجاتی ہو تو آیا دوبارہ ایسی مجالس میں شرکت نہیں کرنا چاہیئے یا یہ کہ ان مجالس میں شرکت نہ کرنا اہل بیت علیہم السلام سے دوری کا سبب ہے؟

ج۔ واضح ہے کہ واجب نماز ،مجالس عزاءاہل بیت علیہم السلام میں شرکت کی فضیلت پر مقدم ہے اور عزاءاہل بیت علیہم السلام میں شرکت کے بہانے نماز کا ترک کرنا جائز نہیں ہے لیکن اس طرح سے شرکت کی جاسکتی ہے کہ نماز سے مزاحمت پیدا نہ ہو۔

س۱۸: جلوس عزا کا محرم کی راتوں میں آدھی رات تک مستمر رہنے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ ڈھول اور بانسری کا استعمال بھی کیا جاتا ہے؟

ج۔ سید الشہداءعلیہ السلام اور آپ کے اصحاب علیہم اسلام کے جلوس نکالنا اور اس جیسے دینی مراسم میں شرکت کرنا مطلوب اور اچھا کام ہے بلکہ اللہ کی قربت حاصل کرنے کا عظیم ترین ذریعہ ہے لیکن ہر ایسے عمل سے پرہیز کرنا چاہیے جو کہ دوسروں کے لئے موجب اذیت ہو یا بذات خود حرام ہو۔

س۱۹: آیا خواتین کے لئے پردے اور ایسے لباس کے ساتھ جو ان کے بدن کو مستور رکھے ماتمی جلوس میں شرکت کرنا جائز ہے؟

ج۔ عورتوں کے لئے دستوں میں شرکت کرنا مناسب نہیں ہے۔

س۲۰: آئمہ علیہم السلام کے مقدس روضوں پر بعض لوگ چہرے کے بل گرتے ہیں اور اپنا سینہ اور چہرہ رگڑتے ہیں اور چہرے پر خراش

لگاتے ہیں یہاں تک کہ خون بہنے لگتا ہے اور پھر اس حالت میں آئمہ علیہم السلام کے حرم میں داخل ہوتے ہیں، مذکورہ عمل کا کیا حکم ہے؟

ج۔ مذکورہ اعمال کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے جوکہ آئمہ علیہم السلام کے لئے اظہار غم، عزاداری اور اظہار ولایت کا غیر متعارف طریقہ ہے، بلکہ اگر قابل توجہ بدنی ضرر یا لوگوں کی نظر میں مذہب کی توہین کا سبب ہو تو جائز نہیں ہے۔

س۲۱: سید الشہداءکی مجالس عزاءکی رسومات میں "عَلَم" رکھنے یا جلوس میں لیکر چلنے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ بذات خود جائز ہے لیکن مذکورہ امور کو جزء دین شمار نہ کیا جائے۔

س۲۲: مجالس اور عزاداری کے دستوں میں ڈرم (طبل)، سنج (جھانجھ یا تھالی نما سازCymbal) اور بگل (سنگھا Bugle) کے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ معمول کے مطابق رائج اور متعارف انداز میں طبل، سنج اور بگل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس طرح استعمال نہ ہو کہ دوسروں کو ایذاء رسانی اور تکلیف پہنچانے کا سبب بنے۔

س۲۳: جسم پر زنجیر (بغیر چھریوں کے) مارنے کا کیا حکم ہے جیسا کہ بعض مسلمان انجام دیتے ہیں؟

ج۔ اگر متعارف طریقے سے اور اس طرح ہو کہ عرفی طور پر حزن و غم کے مظاہر میں سے شمار کیا جائے اور مذہب حق کی توہین کا سبب بھی نہ ہو تو جائز ہے وگرنہ جائز نہیں ہے۔

س۲۴: تاسوعا (نویں محرم) اور عاشورا کے دن خرید و فروخت کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ بذات خود حرام نہیں ہے لیکن سزاوار ہے کہ انسان عزاداری میں مشغول رہے اور اپنے آپ کو اس عظیم ثواب سےمحروم نہ کرے۔

س۲۵: عاشورا کے دن بعض رسومات انجام دی جاتی ہیں، مثلاً سرپر تلوار مارنا آگ پر چلنا جو کہ جانی اور بدنی ضرر کا سبب بنتی ہیں اور اس کے علاوہ دیگر مذاہب کے علماءاور پیروکاروں یا باقی دنیا کے عام افراد کے سامنے مذہب اثنا عشری کو بدنما کرتی ہیں اور کبھی کبھی مذہب کی توہین کا باعث بھی ہوتی ہیں،اس کے بارے میں آپ کی نظر مبارک کیا ہے؟

ج۔ مذکورہ امور میں سے جو چیز انسان کے لئے موجب ضرر ہو یا دین اور مذہب کی توہین کا سبب بنے وہ حرام ہے اور مومنین کا اس سے اجتناب کرنا واجب ہے اور مذکورہ امور میں سے اکثر چیزیں مذہب اہل بیت کے لئے بدگوئی اور توہین کا باعث ہیں اور یہ ضرر عظیم اور بڑا خسارہ ہے اور یہ ایک واضح امر ہے۔

س۲۶: جسمانی یا روحی ضرر کا شرعی معیار کیا ہے؟

ج. وہ ضرر معیار ہے جو عرف کی نگاہ میں قابل توجہ اور لائق اعتنا ہو۔

س۲۷: کیا چُھپ کر شمشیر زنی کرنا جائز ہے یا آپ کا فتوی عمومیت کا حامل ہے؟

ج۔ شمشیرزنی عرف عام میں اظہار غم اور حزن کا مظہر شمار نہیں کی جاتی، آئمہ اور ان کے بعد والے دور میں اس کا کوئی وجود نہیں تھا اور نہ ہی امام علیہ السلام کی طرف سے مذکورہ عمل کی خاص یا عام طور پر تائید ملتی ہے ،اس کے باوجود آج کل مذکورہ عمل مذہب کے لئے توہین اور بدنامی کا سبب بھی ہے لہذا کسی صورت میں جائز نہیں ہے.